© rasailojaraid.com

تصریحات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

”امن و امان“ —— یعنی توہینِ صحابہ کے لیے وقت حاصل کرنے کا طریقہ!

یہی شاہکار ہے تیرے ہنر کا —— ؟

بسوں میں ریکارڈنگ ویسے بھی جرم ہے جس کا نوٹس بالکل نہیں لیا جاتا —— لیکن اس سال محرم الحرام کے ابتدائی دس دنوں میں اس کا ایک اندوہناک پہلو یہ سامنے آیا ہے کہ دشمنانِ صحابہ نے، اصحابِ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر سب وشتم کے لیے اس کا بے دریغ استعمال کیا، اور بسوں میں جہاں ہر مکتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے مسافر موجود ہوتے ہیں، ان کے جذبات سے کھیلنے کی مفسدانہ، شرمناک جسارت کی گئی —— چنانچہ گجرات سے منڈی بہاؤالدین کے روٹ پر چلنے والی ایک بس میں منجملہ دیگر ہرزہ سرائیوں کے یہ شعر بھی سننے کو ملا ؎

غار میں روتا رہا جو موت کے ڈر سے
ہم اس کو پیمبر کا خلیفہ نہیں کہتے

علاوہ ازیں شیعہ مجالس میں جو کچھ بیان کیا جا رہا ہے، اس کا ایک نمونہ حسبِ ذیل ہے:

”قرآن میں جہاں نیکی کی مثال دی گئی ہے، تو ایک عورت کو اس کا معیار بتلایا گیا ہے، یعنی فرعون کی بیوی آسیہ! —— اور جہاں برائی کی مثال دی گئی ہے تو وہاں بھی ایک عورت ہی کو اس کا معیار بتلایا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ عورت اگر نیک ہو تو کافر کے گھر میں بھی نیک ہی رہتی ہے —— اور اگر ...... ہو تو پیغمبر کے گھر میں بھی .... ہی رہتی ہے!“

”نقل کفر (اگرچہ) کفر نہ باشد!“ —— تاہم وہ الفاظ لکھنے کی ہمیں ہمت نہیں پڑی، جو ایک باطنی شخص نے منہ سے نکالے تھے، اس لیے ان الفاظ کی جگہ خالی چھوڑ دی گئی ہے —— ظاہر ہے، اول الذکر کا نشانہ اگر خلیفۃ الرسولؐ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں تو ثانی الذکر نے اسی صدیقؓ کی بیٹی صدیقہؓ کائنات رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے متعلق ہرزہ سرائی کی ہے۔ ——

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صحابہ کرامؓ کا ایمان ہمارے لیے معیار کا درجہ رکھتا ہے، اور ازواج مطہراتؓ امہات المؤمنین ہیں، لیکن اپنے آپ کو مسلمان اور اس سے بھی بڑھ کر "مومن" کہلانے والے اگر ان کی شان میں گستاخی کرتے ہیں، تو ان کی سزا صرف یہی کافی نہیں کہ محرم کے ابتدائی دس دنوں میں وہ خود ہی اپنے آپ کو والہانہ انداز سے پیٹتے اور زنجیروں اور بلیڈوں سے اپنے جسموں کا قیمہ کرتے ہیں ـــ اور جب تک وہ اس گستاخی کو اپنا معمول بنائے رکھیں گے یہ سزا انہیں ملتی ہی رہے گی ـــ بلکہ ہمیں یقین ہے کہ آخرت میں بھی ان شاء اللہ اس سلسلہ کی کوئی حسرت ان کے دل میں باقی نہ رہے گی ـــ چند دنوں کی بات ہے، خدا کے حضور ہم بھی موجود ہوں گے اور یہ "محبانِ اہل بیت" بھی، پھر دودھ کا دودھ، پانی کا پانی الگ ہو جائے گا ـــ البتہ دنیا کا جہاں تک تعلق ہے، ہمیں تعجب ہے ان لوگوں پر جو ہر سال محرم الحرام کی آمد پر امن و امان بحال رکھنے پر خصوصی زور تو دیتے ہیں، لیکن امن و امان کو تہ و بالا کرنے والے محرکات و عوامل کا سدباب کرنے سے آنکھیں بند کر لیتے ہیں ـــ ظاہر ہے، روافض کے نزدیک جو حضرات کرام محترم نہیں ہیں مسلمانوں کے دیگر مکاتبِ فکر کی ان سے عداوت کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ـــ کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھتے ہیں، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خلفائے راشدینؓ میں سے ایک خلیفۂ راشد تسلیم کرتے ہیں، حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور ان کے دونوں بیٹوں حسنینؓ کا نام بھی وہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے بغیر نہیں لیتے اور اولادِ پیغمبرؐ کی حیثیت سے ان کی انتہائی عزت و تکریم کرتے بلکہ اسے جزوِ ایمان خیال کرتے ہیں ـــ لہٰذا اس فساد کے محرکات یک طرفہ ہیں، ہاں اگر [illegible] بات کا ازالہ ہے کہ ہم یہ بھی دشمنانِ صحابہ کی اپنی ذات تک محدود ہوتا ہے، لیکن ان کے برعکس دیگر جملہ مسلمانوں کے خون کے پیاسے بنے پڑے ہیں، وہ ان کے متعلق کوئی ایسی ویسی بات کہہ کر اپنے دین و ایمان کے دشمن کیوں نہیں گے؟ ـــ پس اگر حکومت عامۃ المسلمین کے جذبات کا خیال نہیں رکھ سکتی اور ان کی قابلِ احترام بلکہ قابلِ فخر ہستیوں کو روافض کی ہرزہ سرائی اور بیہودہ گوئی کا نشانہ بننے سے نہیں روک سکتی تو اس کی امن و امان کی بحالی کے سیاں دانی کی منطق ہماری سمجھ میں نہیں آتی ـــ

اور یا تو وہ امن و امان کا نام ہی لینا چھوڑ دے، پھر جو ہو سو ہو ـــ اور یا پھر اگر امن و امان اسے واقعی عزیز ہے تو اہل سنت کے جذبات کو مجروح کرنے والی ان کارروائیوں کا قلع قمع کر کے اس سلسلہ میں اپنی ذمہ داریوں کے احساس کا ثبوت فراہم کرے، ورنہ اگر کوئی آتش فشاں پھٹتا ہے تو صرف اس کی ذمہ داری ہی امن و امان کے ان "پُرجوش" حامیوں پر ہو گی، بلکہ اس کی تباہ کاریوں پر [illegible] بھی ان کے لیے [illegible] ہو گی [illegible] لیکن اس وقت حالت یہ ہے کہ اگر ہماری

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ان سطور کو فرقہ وارانہ اختلافات پر مشتمل مواد کا نام نہ دے دیا گیا تو اسلام کی علمبردار اس حکومت کے دور میں اسے ہم اپنی خوش قسمتی ہی خیال کریں گے، اگرچہ ان سطور کو احاطۂ تحریر میں لانے کا مقصود امن و امان کی بحالی کی اصل تدبیر ہی تو ہے! وما علینا الا البلاغ!

(اکرام اللہ ساجد)

بقیہ تاریخ وسیر:

والقضاء کے بھی مدیر ہیں، یہ ادارے [illegible] میں آپ کی زیر سرپرستی شاندار علمی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ بالخصوص المعہد العالی، جہاں عربی مدارس کے فارغ التحصیل اور جدید قانون سے واقفیت رکھنے والے حضرات قانون و شریعت کی تعلیم حاصل کرتے ہیں، اپنی نوعیت کا ایک مثالی اور انقلابی ادارہ ہے ـــــ آپ کا ماہنامہ محدث علمی دنیا کا ایک ممتاز جریدہ ہے جب کہ ادارہ محدث کے تحت کئی تحقیقی تصنیفات و تالیفات منظر عام پر آچکی ہیں۔

بقیہ فکرِ آخرت:

[illegible] سے فکرِ آخرت کے معاملہ میں اس جماعت کا عمل ـــــ اقوال و اقرار وہ ہیں۔ اور اعمال یہ ہیں ـــــ آپ خود ہی فیصلہ کر لیجئے کہ ان حضرات کا حیاتِ آخرت پر ایمان کس نوعیت کا ہے!

فاعتبروا یا اولی الابصار!

© rasailojaraid.com